دار الافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Dar-ul-ifta Ahl-e-sunnat

ریفرینس نمبر: Mad2078 تاریخ: 21-7-2018

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اجتماعی قربانی والوں کا مسجد میں گوشت بنانا کیسا؟

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک مسجد میں اجتماعی قربانی کا اہتمام ہوتا ہے اور اجتماعی قربانی کرنے والے مسجد کے صحن میں جو کہ عینِ مسجد ہے، وہاں پر گوشت بناتے ہیں ، جس سے مسجد کا صحن آلودہ ہو جاتا ہے اور نمازیوں کو تکلیف ہوتی ہے۔ مسجد کے صحن میں گوشت بنانا شرعی طور پر کیسا ہے ؟ عینِ مسجد کے صحن میں بغیر کچھ بچھائے ماربل پر گوشت بناتے ہیں، جس سے مسجد کا فرش آلودہ ہو جاتا ہے۔ اس بارے میں جو حکم شرعی ہو بیان فرمائیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اجتماعی قربانی کرنے والوں کا عینِ مسجد کے صحن میں گوشت بنانا، مسجد کے فرش کو آلودہ کرنا یہ مسجد کی بے ادبی اور سخت ناجائز و حرام ہے کہ مسجدیں ان کاموں کے لیے نہیں بنیں اور جن کاموں کے لیے مساجد نہیں بنیں، حدیث میں ان کاموں کو مسجد میں کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ مسجد میں گوشت بنانا تو دور کی بات ہے، کچا گوشت لے کر صرف مسجد سے گزرنے کی بھی احادیث میں ممانعت ہے۔ نیز مسجد کو آلودہ کرنا حرام ہے اگرچہ وہ کسی پاک چیز سے ہی ہو اور مسجد کو صاف ستھرا رکھنا واجب ہے، لہٰذا صحنِ مسجد میں گوشت پھیلا کر مسجد کو آلودہ اور بدبودار کرنا بلاشبہ حرام کام ہے۔ جس جس نے ایسا کیا ہے، وہ سب گنہگار اور مستحقِ عذابِ نار ہیں۔ ان پر اپنے اس حرام فعل سے توبہ فرض ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: "من سمع رجلا ینشد ضالۃ فی المسجد فلیقل لا ردھا اللہ علیک فان المساجد لم تبن لھذا" ترجمہ: جو کسی شخص کو سنے کہ مسجد میں اپنی گم شدہ چیز دریافت کرتا ہے تو اسے چاہیے کہ اس سے کہے: اللہ تیری گمی چیز تجھے نہ ملائے کیونکہ مسجدیں اس لئے نہیں بنیں۔ **(صحیح مسلم، جلد1، صفحہ397، دار احیاء التراث العربی، بیروت)**

علامہ بدرالدین عینی حنفی رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث کے تحت فرماتے ہیں: "قولہ: "لم تبن لھذا" أي: لإنشاد الضالۃ، وإنما بُنيت لأداء الفرائض۔ وقد يدخل في هذا كل أمرٍ لم يُبن له المسجد من البيع والشراء، ونحو ذلک من أمور معاملات الناس واقتضاء حقوقهم "ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ مساجد اس کام کے لیے نہیں بنیں یعنی مسجدیں اپنی گمشدہ چیزیں تلاش کرنے کے لیے نہیں بنیں بلکہ وہ تو فرائض ادا کرنے کے لیے بنی ہیں اور اس (ممانعت) میں ہر وہ کام داخل ہے، جس کے لیے مسجد نہیں

بنی جیسے خرید و فروخت اور اس کی مثل لوگوں کے دیگر معاملات اور ان کے حقوق کی ادائیگی سے متعلقہ امور۔
(شرح ابی داود للعینی، بَابٌ فِي كَرَاهِيَة إِنْشَادِ الضَّالَّة فِي المَسْجِدِ، جلد2، صفحہ386، مطبوعہ بیروت)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچا گوشت مسجد میں لے جانے سے منع فرمایا ہے۔ جیسا کہ سنن ابن ماجہ میں ہے:"عن ابن عمر رضی اللہ عنہما، عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال:" خصال لا تنبغی فی المسجد: لا یتخذ طریقاً۔۔ولا یمر فیہ بلحم نیء ۔ملتقطاً"ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کچھ کام ایسے ہیں جو مسجد میں کرنے مناسب نہیں۔ (وہ یہ ہیں کہ) مسجد کو راستہ نہ بنایا جائے اور کچا گوشت لے کر مسجد سے نہ گزرا جائے۔
(سنن ابن ماجہ، باب مایکرہ فی المساجد، رقم الحدیث748، مطبوعہ دار ابن کثیر، بیروت)

مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:"مسجد میں کچا لہسن پیاز کھا کر جانا، جائز نہیں جب تک بو باقی ہو کہ فرشتوں کو اس سے تکلیف ہوتی ہے۔ حضور اقدس ارشاد فرماتے ہیں: جو اس بدبو دار درخت سے کھائے وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے کہ ملائکہ کو اس چیز سے ایذا ہوتی ہے جس سے آدمی کو ہوتی ہے اس حدیث کو بخاری و مسلم نے جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا یہی حکم ہر اس چیز کا ہے جس میں بدبُو ہو۔ جیسے گندنا، مولی، کچا گوشت (جس کی حدیث میں بھی صراحت ہے)۔
(بہار شریعت، جلد1، حصہ03، صفحہ648، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مسجد کو گندگی سے بچانا ضروری ہے۔ جیسا کہ البحر الرائق میں ہے:"إنما الحرمۃ للمسجد ولکون المسجد یصان عن القاذورات ولو کانت طاھرۃ"ترجمہ: بیشک یہ مسجد کی حرمت کی وجہ سے ہے تاکہ مسجد کو ہر قسم کی گندی چیزوں سے بچایا جائے اگرچہ وہ چیزیں پاک ہی کیوں نہ ہوں۔ **(البحر الرائق، کتاب الصلوۃ، جلد02، صفحہ61، مطبوعہ کوئٹہ)**

مسجد کو صاف ستھرا رکھنا واجب ہے۔ جیسا کہ غمز عیون البصائر میں ہے:"لأن تنظیف المسجد واجب"ترجمہ: کیونکہ مسجد کو صاف ستھرا رکھنا واجب ہے۔ **(غمز عیون البصائر، الفن الثانی، القول فی احکام المسجد، جلد04، صفحہ55، دار الکتب العلمیۃ)**

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــہ

مفتی محمد ھاشم خان عطاری

7 ذیقعدۃ الحرام 1439ھ/21 جولائی 2018ء

خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیر اہلِ سنّت کا مدنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مدنی التجاء ہے

نوٹ! دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے یا تحریر کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔